21903 ـ وفات علی رضی اللہ عنہ کی مناسب سے اجتماعی قرآن خوانی کرنے کا حکم

سوال

میں اصلا ..... ہوں لیکن امریکا میں رہائش پذیر ہوں میرے آباء و اجداد ..... سے تعلق رکھتے ہیں، اور میرے اکثر اقربا رمضان المبارك میں نیاز تقسیم کرتے ہیں اور یہ حضرت علی کی وفات کی تاریخ میں ہوتی ہے، مخصوص کھانا تیار کر کے محدود ایام میں سورۃ الفاتحہ اور سورۃ الاخلاص اور سورۃ الفلق اور سورۃ الناس وغیرہ سورتیں پڑھ کر اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی علی رضی اللہ تعالی عنہ کو جنت میں اعلی مقام عطا فرمائے اور پھر بڑے احترام کے ساتھ کھانا تناول کرتے ہیں یہ کام سال میں کئی بار کئی صحابہ وغیرہ دوسرے مشہور افراد کی موت کی مناسب سے کھانا پکایا جاتا ہے، لیکن میرے خاندان کے افراد ایسا نہیں کرتے کیونکہ وہ اسے بدعت شمار کرتے ہیں، لیکن جب میں نے دوسروں کو بتایا تو وہ میری رائے کی موافقت نہیں کرتے بلکہ کہنے لگے یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ قرآن مجید کی آیات اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کرنا غلط ہو؟
برائے مہربانی آپ یہ وضاحت کریں کہ کہیں یہ کام کبیرہ گناہوں میں شامل تو نہیں ہوتا، یا کہ اسلام میں اس طرح کے کام کرنا جائز ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ نے جس فعل کا ذکر کیا ہے وہ بدعت ہے جیسا کہ آپ سوال میں اشارہ بھی کر چکے ہیں، کیونکہ اس فعل کو سرانجام دینے والے بلاشك و شبہ اسے بطور تقرب اور عبادت کرتے ہیں اور جو کام بھی بطور عبادت تقرب کیا جائے اس کی مشروعیت پر کتاب و سنت سے دلیل کا ہونا ضروری ہے وگرنہ وہ بدعت شمار ہو گا.

اور جو شخص یہ کہتا ہے کہ سورۃ فاتحہ وغیرہ دوسری آیات پڑھنا غلط کس طرح ہو سکتا ہے ؟

اسے یہ معلوم ہونا چاہیے کہ دین میں بدعت دو قسم کی ہیں:

پہلی قسم:

نئی بدعت جس کی شرع میں کوئی اصل نہ ملتی ہو، مثلا کوئی شخص کسی نئے طریقہ سے نماز ایجاد کر لے جو شریعت میں وارد نہیں تو یہ نئی بدعت ہے اللہ تعالی نے ایسا کام ایجاد کرنے والے کو آگ کی وعید سنائی ہے.

دوسری قسم:

اصلا کسی شرعی عمل میں نئی صفات ایجاد کر کے بدعت کرنا، مثلا نماز کے بعد اذکار اور دعا مشروع و محدود و معروف ہے، اس میں کوئی بھی مسلمان مخالفت نہیں کرتا، اب اگر کچھ لوگ یہ کہیں کہ جب نماز کے بعد ذکر مشروع ہے تو ہم اکٹھے ہو کر بیك آواز ذکر کرتے ہیں تو یہ بدعت ہو گی.

اور ہم انہیں کہینگے یا تو تم لوگ یہ طریقہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ سے اچھا سمجھتے ہو، جس کے نتیجہ میں تم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ سے بہتر اور احسن طریقہ پر ہو، جو مسلمان شخص بھی کلمہ پڑھتا ہے ایسا نہیں کہےگا، یا پھر یہ غلط اور بدعت ہے اس کو ترک کرنا ضروری ہے.

اس سے یہ واضح ہوا کہ اس عمل کو بدعت کہنے کا مطلب یہ نہیں کہ سورۃ الفاتحہ پڑھنا غلط ہے، بلکہ اس طریقہ پر جو سوال میں بیان کیا گیا ہے سورۃ فاتحہ پڑھنا بدعت ہو گی صحابہ کرام کے ساتھ ہماری محبت تابعین سے زیادہ نہیں ہے، بلکہ صحابہ کرام تو اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت زیادہ محبت رکھتے تھے، ان سے یہ منقول نہیں کہ انہوں نے اپنے نبی کی وفات کے بعد ایسا کیا ہو، ساری کی ساری خیر تو اسی میں ہے کہ ان کی اتباع کی جائے اور ان کےمنہج پر چلا جائے، اور ان کی مخالفت اور ان کے منہج سے دوری میں ہی ہر قسم کا شر و برائی ہے.

پھر ان کا علی رضی اللہ تعالی عنہ کو وفات کی مناسبت سے اس عمل کے لیے خاص کرنا ان میں غلو کی طرف اشارہ کرتا ہے، اور یہ مذموم تشیع بدعت میں شامل ہو گی، اس لیے اس سے بچنا اور احتراز کرنا ضروری ہے.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو سنت پر ثابت قدم رکھے اور ہمیں بدعات سے بچائے. آمین یا رب العالمین.

مزید آپ سوال نمبر (10843) اور (864) اور (11324) کے جوابات کا مطالعہ کریں ان میں تفصیلی بیان ہوا ہے.

واللہ اعلم .